82877 ـ مرد کے لیے الماس اور دوسرے قیمتی پتھر والی انگوٹھی پہننے کا حکم

سوال

میں نے پڑھا ہے کہ مرد کے لیے سونے کے علاوہ چاندی یا دوسری قیمتی معدنیات پہننا جائز ہے، میرے درج ذیل سوالات ہیں:
1 ـ الماس اور نقلی سونا اور سونے کی پالش والی اشیاء کا حکم کیا ہے ؟
2 ـ کیا مرد کے لیے زنجیر اور کنگن اور چوڑیاں پہننا جائز ہیں ؟
مجھے ایك مشکل درپیش ہے کہ سکول میں میرا ایك دوست جو کہ مسلمان ہے، لیکن میرے علم کے مطابق وہ اسلامی تعلیمات پر عمل نہیں کرتا، اس نے دائیں کان میں بالیاں پہن رکھی ہیں میرا گمان ہے کہ اس میں سونا اور الماس جڑے ہوئے ہیں، میں نے اسے بتایا کہ یہ جائز نہیں، اور مردوں کے لیے سونا اور زیورات پہننے کے کچھ دلائل بھی پیش کیے، لیکن میرا خیال ہے کہ اس نے انہیں پڑھا تك بھی نہیں، آپ سے گزارش ہے کہ بالیاں پہننے کے متعلق کچھ دلائل دیں تا کہ میں اسے پیش کر سکوں، اور مجھے اس موضوع میں کس طرح معاملہ کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مرد کے لیے سونا پہننا حرام ہے، اس کی دلیل درج ذیل مسلم کی روایت ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایك شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو اسے اتار کر پھینك دیا، اور فرمایا:

" تم میں سے ایك شخص آگ کا انگارہ اٹھا کر اپنے ہاتھ میں رکھ لیتا ہے! "

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وہاں سے چلے جانے کے بعد اس شخص کو کہا گیا: اپنی انگوٹھی اٹھا کر اس سے فائدہ حاصل کر لو، تو اس نے جواب دیا: اللہ کی قسم میں اس انگوٹھی کو کبھی نہیں اٹھاؤنگا جسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اتار کر پھینك دیا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2090).

ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ نے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم لے کر اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑی اور سونا لے کر اسے اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑا اور پھر فرمایا:

بلاشبہ یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4057) سنن نسائی حدیث نمبر (5144) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3595) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ابو داود میں صحیح کہا ہے.

اور امام احمد رحمہ اللہ نے مسند احمد میں عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" میری امت میں سے جس نے بھی سونا پہنا اور اسے پہنے ہوئے مر گیا اللہ تعالی نے اس پر جنت کا سونا حرام کر دیا، اور میری امت میں سے جس نے بھی ریشم پہنی اور اسے پہنے ہوئے مر گیا تو اللہ تعالی نے اس پر جنت کی ریشم حرام کر دی "

مسند احمد حدیث نمبر (6556) شعیب ارناؤط نے مسند احمد کی تحقیق میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں کہتے ہیں:

" اور سونے کی انگوٹھی مرد کے لیے بالاجماع حرام ہے، اور اسی طرح اگر کچھ کا کچھ حصہ سونے اور کچھ حصہ چاندی کا ہو تو بھی حرام ہے " انتہی.

اور نقلی سونا پہننے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ یہ حقیقت میں سونا نہیں، اس لیے مردوں کے سونے کی حرمت والی احادیث اسے شامل نہیں ہونگی، لیکن اولی اور بہتر یہی ہے کہ اسے بھی نہ پہنا جائے؛ کیونکہ اس کے پہننے سے لوگ غلط گمان کرینگے، اور ہو سکتا ہے اسے دیکھ دوسرے لوگ بھی پہننے لگیں، اور یہ گمان کریں کہ اس نے اصلی سونا پہن رکھا ہے.

اور سونے کی پالش کی گئی اشیاء کے متعلق اکثر فقہاء کرام کے ہاں یہ مقرر ہے کہ اگر اسے کھرچنے یا آگ پر رکھنے کے وقت اس پالش سے سونا جمع ہو جائے تو پھر یہ حرام ہو گا، لیکن اگر صرف رنگ ہی ہے اور اس میں سے ذرا بھی سونا جمع نہیں ہوتا تو پھر پہننے میں کوئی حرج نہیں.

دیکھیں: المجموع (4 / 327) اور الانصاف (1 / 81).

دوم:

مرد کے لیے سونے کے علاوہ چاندی یا دوسری قیمتی معدنیات مثلا الماس وغیرہ کی انگوٹھی پہننا جائز ہے، کیونکہ اصل میں یہ مباح ہیں، اور اس کی ممانعت کی کوئی دلیل نہیں، لیکن اگر وہ عورتوں کے زیورات میں شامل ہو مثلا چوڑیاں اور کنگن، یا گردن کا ہار اور زنجیر وغیرہ تو یہ منع ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

" مردوں کے لیے انگوٹھي پہننا جائز ہے، لیکن یہ چاندی یا قیمتی پتھر کی ہو، سونے کی نہیں " ا نتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (24 / 77).

سوم:

مرد کے لیے عورتوں کا زیور چوڑیاں، اور ہار، اور بالیاں وغیرہ پہننا جائز نہیں، چاہے سونے کا ہو یا چاندی یا کسی اور چیز کا، کیونکہ اس سے عورتوں کے ساتھ مشابہت ہوتی ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے ساتھ مشابہت کرنے والے مردوں پر لعنت فرمائی ہے، اس کی تفصیل سوال نمبر (1980) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے آپ ا سکا مطالعہ کریں.

چہارم:

آپ کو چاہیے کہ اپنے دوست کو نصیحت کریں، اور اس کے سامنے مرد کے لیے کانوں میں بالیاں پہننے کی حرمت بیان کریں، اور اسے بتائیں کہ آپ کا یہ فعل کئی ایك حرام کاموں پر مشتمل ہے:

اول:

وہ چیز پہننا جس میں سونا ہے.

دوم:

عورتوں کے ساتھ مشابہت.

سوم:

کفار کے ساتھ مشابہت، کیونکہ بعض معاشروں میں کفار کی عادت ہے کہ وہ اپنے کان میں بالی پہنتے ہیں، اور نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے بھی کسی قوم سے مشابہت کی تو وہ انہی میں سے ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4031) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اور آپ کو توفیق دے اور سیدھی راہ پر چلائے.

واللہ اعلم .